کتاب پر تبصرہ

کتاب کا نام: مہاجرین کا مسئلہ
مصنف: آغا محمد اشرف
ناشر: پاکستان پبلی کیشنز، کراچی
سال اشاعت: ۱۹۴۹ء
صفحات: ۱۹۳
قیمت: دو روپے
تبصرہ نگار: فرح گل بقائی*

کتاب سے متعلق

۲۳ ستمبر ۱۹۴۸ء کو ریڈیو پاکستان کراچی سے مہاجرین کے متعلق تقریروں کا ایک پروگرام آغا محمد اشرف نے شروع کیا۔ یہ سلسلہ تقریباً سال بھر جاری رہا۔ اس پروگرام میں کم و بیش ۸۰-۹۰ اپنی آپ بیتی سنانے والے شامل ہوئے۔

ان تقریروں میں مہاجرین کی آبادکاری کے مختلف پہلوؤں کو نمایاں کیا گیا تھا اور سرکاری اطلاعات بھی اس میں شامل تھیں۔ اس لیے فیصلہ ہوا کہ ان باتوں کو کتاب کی شکل میں شائع کر دیا جائے۔ مہاجرین کے متعلق اِس قدر معلومات ایک جگہ اب تک کہیں جمع اور شائع نہیں ہوئیں۔ اس لیے اس کتاب کی اہمیت اپنی جگہ مسلمہ ہے۔

فہرست مضامین

یہ کتاب تیس مضامین پر مشتمل ہے، جن میں مہاجرین کا مسئلہ، سندھ میں مہاجرین کی آمد،

* سینئر ریسرچ فیلو، قومی ادارہ برائے تحقیقِ تاریخ و ثقافت، قائد اعظم یونیورسٹی، اسلام آباد۔

سندھ میں مہاجرین کی آبادکاری، مغربی پنجاب سے سندھ تک، سرکاری اور غیر سرکاری اقدامات، کراچی میں بسنے والے مہاجرین، مہاجرین کی دوسری عید، صوبہ سرحد کا سفر، مہاجرینِ کشمیر، دہلی کانفرنس، مشرقی پاکستان میں، وزارت مہاجرین کی ایک جھلک، اغوا شدہ عورتوں کی بازیابی، مہاجرین اور اسلامی ممالک، کراچی کے مہاجرین کی کہانی، وزیر اعظم اور مہاجرین، پاکستان کی خوشحالی میں مہاجرین کا حصہ، نئی اور پرانی باتیں، خوشگوار خواب، نائب وزیر مہاجرین کا سندھ کا دورہ، سچے واقعات، ہجرت کے بعد کی جدوجہد، لندن کے مسلمانوں کی ہمدردی، نذر اقبال (۲۲ اپریل ۱۹۴۹ء)، یہ لاہور ہے، نئے مسئلے، استحکام پاکستان میں عورتوں کا حصہ، نئی اور پرانی بستیاں، ہماری پریشانیوں کا حل اور آبادکاری کا بین الاقوامی ادارہ شامل ہیں۔

۷۰ لاکھ مہاجرین پاکستان کی سر زمین پر وارد ہوئے۔ ان کے کھانے پینے کا بندوبست ضروری تھا۔ نئی حکومت کے خزانے خالی تھے۔ پاکستان کے دشمن اس پر کاری ضرب لگانا چاہتے تھے۔ پاکستان کی حفاظت سب سے مقدم تھی۔ ہماری فوجیں دنیا کے مختلف کونوں میں بکھری ہوئی تھیں۔ خوراک کے ذخائر مشکل سے ان لوگوں کے لیے ناکافی تھے جو پہلے اس سر زمین پر آباد تھے۔ ستمبر ۱۹۴۷ء میں حکومت پاکستان نے وزارت مہاجرین قائم کی۔ جس کے سپرد یہ فرض تھا کہ مہاجرین کو پناہ دینے کے علاوہ فوراً آبادکاری کا کام بھی شروع کر دیا جائے۔ مگر بہت جلد معلوم ہو گیا کہ موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے کراچی میں بیٹھ کر مہاجرین کا سوال طے نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ وزارتِ مہاجرین کا دفتر اکتوبر کے مہینے میں کراچی سے لاہور آ گیا۔ لاہور میں مغربی پنجاب کی حکومت پہلے سے کیمپوں کا بندوبست کر رہی تھی۔ اب کیمپوں کے علاوہ دوسرے ضروری مسئلوں پر غور کرنے کے لیے مرکزی حکومت نے سارا بندوبست اپنے ہاتھ لے لیا۔ مہاجرین کے رہنے اور کھانے پینے کا انتظام صرف حکومت کے فرائض میں شامل نہ تھا۔ اس کے علاوہ لاکھوں مسلمان اس وقت تک مشرقی پنجاب اور وہاں کی ریاستوں میں گھرے ہوئے تھے۔ ان کو وہاں سے جلد نکالنا بہت ضروری تھا۔ کیونکہ وہاں ان کے گھر جلائے جا رہے تھے اور ان پر مختلف نوعیت کے ظلم روا رکھے ہوئے تھے۔ ایسے مسلمانوں کو خطرے سے نکالنے کے لیے ہوائی جہاز، ریل گاڑیاں، موٹریں اور دوسری قسم کی سواریاں مہیا کرنے کی ضرورت تھی۔ بہت سی مسلمان خواتین اغواء ہو گئی تھیں ان کو بازیاب کرانا تھا۔ مسلمانوں کا روپیہ مشرقی پنجاب کے بنکوں میں رہ گیا تھا۔ اسے نکلوانا تھا۔ پراویڈنٹ فنڈ، بیمے کے روپے، بنکوں کی تحویل میں

زیورات، مسلمان ٹھیکے داروں کا وہ روپیہ جو ابھی تک ادا نہیں ہوا تھا۔ مسلمان اپنی جائداد ہندوستان چھوڑ آئے تھے اس کا کا تصفیہ بھی وزارت مہاجرین کے سپرد تھا۔

اس کتاب میں جہاں مہاجرین کے مسائل بیان کیے گئے وہاں ایک حصہ کتاب کو ان کی جدوجہد اور اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے اور معاشرہ میں با عزت مقام حاصل کرنے کا بھی ہے۔

اس کتاب کی افادیت ایک یہ بھی ہے کہ انسان اپنی خراب حالت میں حوصلہ نہ ہارے بلکہ اپنی صلاحیتوں سے استفادہ حاصل کریں۔ وقت ایک جیسا کبھی نہیں رہتا۔ اچھا برا وقت ہر ایک کے ساتھ لگا ہوا ہے۔ انسان کا کام کوشش اور محنت کرنا ہے اور اللہ سے برکت اور اچھے کی اُمید رکھے۔

New Publication of NIHCR

Pakistan: Its Ancient Hindu Temples and Shrines

by

Shaikh Khurshid Hasan

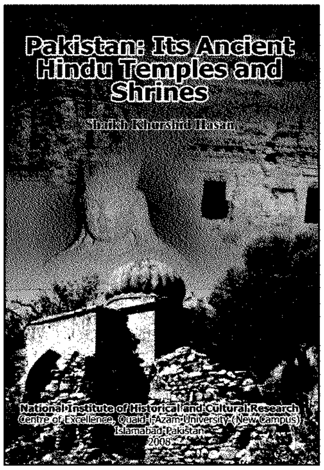

About The Book

It has given me great pleasure to read through the manuscript on Ancient Hindu Temples and Shrines in Pakistan by Shaikh Khurshid Hasan who has taken advantage of his long association with the Department of Archaeology, Government of Pakistan. His presentation is remarkable and I hope that the book will create interest among scholars who have love for the monuments in Pakistan. I am sure the present book will be of great use to all those scholars who like to know more and more about the ancient monuments in Pakistan.

The present book presents a deep survey of the Hindu monuments and I am sure this will be of great use to all the scholars and students who like to know more about the monuments in Pakistan. The survey is thorough and the presentation is scholarly. It will certainly be of great use to all the students of ancient period.

I congratulate the author for collecting all the material and present it in a useful manner for the use of students and all the scholars. The association of Mr. Khurshid Hasan with the Department has enabled him to collect all the data and present for the use of one and all.

I hope the book will be of great use to all those who have interest in the subject. I congratulate the author for writing this book.

Prof. A.H. Dani

SEND YOUR SUBSCRIPTION NOW

National Institute of Historical and Cultural Research
Centre of Excellence, Quaid-i-Azam University (New Campus)
PO Box No. 1230, Islamabad - Pakistan.